گولڈن جبلی تقریبات
۱۹۶۹-۲۰۱۹

شمس الرحمٰن فاروقی

ادیب و دانشور

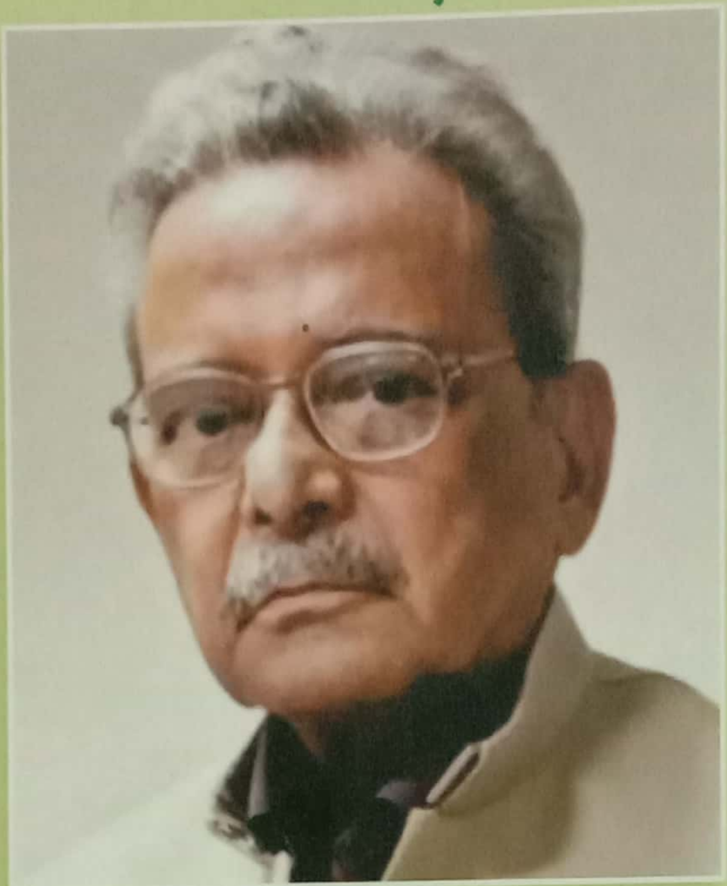

مرتبین: سید رضا حیدر، محضر رضا

غالب انسٹی ٹیوٹ، نئی دہلی

Scanned by CamScanner

فہرست

	سپاس نامہ	اراکین غالب انسٹی ٹیوٹ	۷
۱۔	بھیا راہ نما اور آدرش	محبوب الرحمٰن فاروقی	۹
۲۔	شمس الرحمٰن فاروقی کی ناقدانہ شناخت کے مسائل	ابوالکلام قاسمی	۲۰
۳۔	شمس الرحمٰن فاروقی: آپ اپنا تعارف ہوا	شفیع جاوید	۳۳
۴۔	داستان کی نئی قرات	قاضی افضال حسین	۴۰
۵۔	مطالعۂ میر اور فاروقی کی بیدل شناسی	آصف نعیم	۴۵
۶۔	'کئی چاند تھے سرِ آسماں' کی وزیر خانم	اطہر فاروقی	۵۳
۷۔	شمس الرحمٰن فاروقی کی تنقید کے امتیازی پہلو	احمد محفوظ	۷۲
۸۔	ایک شمس سرِ آسماں	مظفر حسین سید	۸۷
۹۔	جس کا رنگ رنگِ بہار ہے	غضنفر	۹۶
۱۰۔	شمس الرحمٰن فاروقی اور میں	خالد جاوید	۱۰۵
۱۱۔	شمس الرحمٰن فاروقی کی تنقید: ایک قاری کا ردعمل	سرور الہدیٰ	۱۱۲

Scanned by CamScanner

۱۲۔	شمس الرحمٰن فاروقی: ایک دوستانہ نگاہ	فضل حسنین	۱۳۸
۱۳۔	شمس فلک تنقید پروفیسر شمس الرحمٰن فاروقی	راہی فدائی	۱۴۱
۱۴۔	نشان اردو، جناب شمس الرحمٰن فاروقی	رفیق راز	۱۴۶
۱۵۔	آئینہ خانۂ حیات فاروقی	انیس صدیقی	۱۵۱
۱۶۔	اقبال تنقید اور شمس الرحمٰن فاروقی	نور فاطمہ	۱۷۰
۱۷۔	شمس الرحمٰن فاروقی کی نظری تنقید	معراج رعنا	۱۸۰
۱۸۔	شمس الرحمٰن فاروقی سے ایک مکالمہ	اکرم نقاش	۱۸۹
۱۹۔	پیکر جلال و جمال: شمس الرحمٰن فاروقی	فیروز عالم	۲۱۴
۲۰۔	کئی چاند تھے سر آسماں: ثقافتی اتحاد کا استعارہ	محمد صہیب	۲۲۷
۲۱۔	'اردو غزل کے اہم موڑ' ایک نئی قرات	سید ثاقب فریدی	۲۳۶
۲۲۔	شمس الرحمٰن فاروقی کی غالب شناسی	محضر رضا	۲۴۸

Scanned by CamScanner

فیروز عالم

پیکر جلال و جمال: شمس الرحمٰن فاروقی

کسی نے لکھا تھا کہ شمس الرحمٰن فاروقی پر لکھنے کے لیے انھی کے پائے کا عالم ہونا ضروری ہے۔ بات تو سہی ہے لیکن اگر یہ شرط لگا دی جائے تو پھر فاروقی صاحب کی شخصیت اور کارناموں کا احاطہ کرنے کے لیے بہ مشکل چند مضامین جمع کیے جا سکیں گے کیوں کہ معدودے چند افراد ہی اس کسوٹی پر کھرے اتریں گے۔ اردو شعر و ادب، تنقید، تحقیق اور تاریخِ ادب کے میدان میں انھوں نے جو نمایاں خدمات انجام دی ہیں ان کا معترف ایک زمانہ ہے۔ شاید اسی لیے ہمارے عہد کے ایک اور سربرآوردہ نقاد پروفیسر شمیم حنفی نے تسلیم کیا کہ ہم شمس الرحمٰن فاروقی کے عہد میں جی رہے ہیں۔ راقم الحروف کو اس بات کا فخر حاصل ہے کہ وہ بھی عہدِ فاروقی میں جی رہا ہے اور دو تین برس ان کی قیادت میں کام کرنے کا شرف بھی حاصل ہوا۔ فاروقی صاحب 2005 سے 2007 تک قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے وائس چیر مین رہے۔ میں اس زمانے میں کونسل کے رسالے ماہنامہ ''اردو دنیا'' کا نائب مدیر تھا۔ اس دوران فاروقی صاحب کو قریب سے دیکھنے، جاننے اور سمجھنے کا موقع ملا۔ اردو کونسل میں اردو کے فروغ کے سلسلے میں انھوں نے جو تجاویز پیش کیں اور ان پر جس طرح صدق دلی سے عمل درآمد کرایا اسی کا نتیجہ تھا کہ اس دور میں کونسل کی کارکردگی میں نمایاں بہتری آئی۔ اس زمانے میں ان سے جو تعلق قائم ہوا وہ اب تک برقرار ہے اور یہ میری خوش قسمتی ہے کہ زبان و ادب سے متعلق کسی بھی مسئلے کے حل کے لیے

Scanned by CamScanner